خصوصی ہدایات برائے ملحق مدارس وجامعات
وفاق المدارس العربیہ پاکستان

[موجودہ ملکی صورت حال کے پیش نظر 19 جنوری 2015ء کو اکابرین وفاق (شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ (صدر وفاق)، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ حضرت مولانا انوار الحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ، حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ (ناظم اعلی وفاق) واراکین مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کی طرف سے مدارس کے لئے خصوصی ہدایات جاری کی گئی تھیں۔اس حوالے سے اہل مدارس اب بھی استفسار کرتے رہتے ہیں۔ان کی رہنمائی واستفادہ کے اکابرین کی یہ خصوصی ہدایات دوبارہ شائع کی جارہی ہیں۔ان پر ضرور عمل فرمائیں..ادارہ]

(۱)......مدارس وجامعات میں ختمِ قرآنِ کریم، ختمِ بخاری شریف، کثرت سے آیتِ کریمہ کا ورد، قرآنی ومسنون دعاؤں اور بزرگوں کے مجرب وظائف وعملیات، رجوع الی اللہ اور توبہ واستغفار کا اہتمام کیا جائے۔ملک کے استحکام، ملت کی وحدت، امن وسلامتی اور مدارسِ دینیہ کی حفاظت وترقی اور علما وطلبہ کی حفاظت کے لیے دعائیں کی جائیں۔

(۲)......ہمارے مدارس کا واحد اور بنیادی مقصد قرآن وحدیث کے علوم کی ترویج واشاعت، طلبہ وطالبات کی تعلیم اور دینی واصلاحی تربیت ہے، ان مقاصد کے حصول کے لیے آپ مدارس کے داخلی نظام کو اتنا مستحکم اور مضبوط بنائیں کہ تمام پروپیگنڈے اپنی موت آپ مرجائیں۔اور معاشرے میں مدارس پر اعتماد میں مزید اضافہ ہو۔

(۳)......اپنے ہاں زیرِ تعلیم طلبہ وطالبات کے مکمل کوائف (نام، ولدیت، پتہ، شناختی کارڈ نمبر/ فارم ب/ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی نقول وغیرہ) نیز سرپرستوں کے مکمل کوائف اور موبائل نمبر اپنے ریکارڈ میں محفوظ رکھیں۔

(۴)......اساتذہ ومعلمات اور ملازمین کے مکمل ضروری کوائف (نام، ولدیت، عارضی پتہ، مستقل پتہ، شناختی کارڈ نمبر وغیرہ) بھی آپ کے ریکارڈ میں محفوظ ہوں۔

(۵)......کسی بھی غیر ملکی طالب علم یا استاد کو قانونی دستاویزات کے بغیر نہ رکھیں۔ ان کی قانونی دستاویزات (پاسپورٹ، ویزہ، نادرا کارڈ) کی نقول مدرسے کے ریکارڈ میں محفوظ رکھیں۔خصوصاً افغانی طلبہ واساتذہ (جو پاکستان

میں مقیم ہیں) کوحکومت پاکستان کے جاری کردہ مہاجر کارڈ کے بغیر داخلہ نہ دیں۔قانونی دستاویزات کی مدت ختم ہو رہی ہو تو فوری طور پر تجدید کروانے کی ہدایت فرمائیں۔

(۶)......مدرسہ کے اساتذہ وطلبہ اپنی پوری توجہ تعلیم وتعلم پر مرکوز رکھیں اور صرف نصابی سرگرمیوں تک محدود رہیں۔

(۷)......طلبہ پر موبائل فون کے استعمال پر پابندی عائد کی جائے،اگر مکمل پابندی ممکن نہ ہو تو کم از کم اوقات تعلیم میں انہیں سختی سے منع کیا جائے نیز اساتذہ بھی اوقات تعلیم میں موبائل فون استعمال نہ کریں۔

(۸)...... مدرسہ میں طلبہ اور متعلقین پر فرقہ وارانہ لٹریچر رکھنے پر سختی سے پابندی عائد کریں۔اس طرح اشتہارات/اسٹیکر وغیرہ لگانے کی بھی قطعاً اجازت نہ دیں۔

(۹)......جن مدارس نے سرکاری رجسٹریشن نہیں کروائی وہ فوری طور پر رجسٹریشن کے لیے کاغذات مکمل کر کے متعلقہ محکمہ کے دفاتر میں جمع کروائیں اور رسید حاصل کریں تا کہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے حصول تک آپ کے پاس بطورِ ثبوت رہے۔یادرہے کہ رجسٹریشن کی ہر سال تجدید کروانا ضروری ہے۔(آپ کے ضلع میں وفاق کی طرف سے رجسٹریشن کے لئے مقرر کوآرڈینیٹر کا نام،پتہ اور موبائل نمبر آپ کو بذریعہ SMS بھجوادیا جائے گا،رجسٹریشن کے سلسلے میں ان سے رابطہ فرمائیں)۔

(۱۰)......اپنے حسابات کا سالانہ آڈٹ کسی چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سے کروائیں کیونکہ آڈٹ رپورٹ کے بغیر رجسٹریشن کی تجدید نہیں ہوتی۔

(۱۱)......حضور صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر امن ہیں اور مدارس کا پیغام بھی امن ہے۔"مدارس کا پیغام امن" تمام لوگوں تک پہنچائیں۔معاشرے کے مختلف طبقات کے نمائندوں کو مدارس وجامعات میں بلا کر نظام ونصاب سے آگاہ کریں اور ان کو یہ باور کروائیں کہ مدارس صرف دین کی اشاعت وترویج کا کام کررہے ہیں،ملک وملت کی خدمت کررہے ہیں،شرح خواندگی میں اضافہ کررہے ہیں،دینی شعور عام کررہے ہیں،اسلامی تہذیب وثقافت کی حفاظت کررہے ہیں،اِن کا کسی بھی ناپسندیدہ سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔تحصیل وضلع کی سطح پر مختلف پروگراموں اور رسائل و میڈیا کے ذریعے مدارس کی خدمات کو اجاگر کریں۔نیز اس سلسلہ میں اپنے علاقائی مسئول اور رکن مجلس عاملہ سے بھی مسلسل رابطہ میں رہیں۔

(۱۲)......اپنے مدرسہ کے سکیورٹی کے نظم کو بھی مضبوط بنائیں۔آنے والے مہمانوں کی مکمل چھان بین کی جائے اور ان کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے،طلبہ وعملہ کو پابند کیا جائے کہ مدرسہ انتظامیہ کی اجازت کے بغیر کسی مہمان کو مدرسہ میں نہ ٹھہرائیں۔والسلام

☆......☆......☆